بسم اللہ الرحمن الرحیم

پلستر یا پینٹ والی دیوار سے تیمم کرنے کا حکم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ہاں سیمنٹ اور ریت کو مکس کر کے دیواروں کو پلستر کیا جاتا ہے ، شرعی رہنمائی درکار ہے کہ اس طرح کے پلستر والی دیوار سے تیمم کرنا ، جائز ہے ، نیز اگر اس طرح کے پلستر پر پینٹ بھی کر دیا جائے ، تو کیا حکم ہے ؟

جواب

سیمنٹ اور ریت سے پلستر دیوار اگر پاک ہو ، تو اس پر تیمم کرنا شرعاً جائز ہے کہ سیمنٹ اور ریت دونوں جنس زمین سے ہیں اور قوانین شرعیہ کی رو سے جو چیز زمین کی جنس (یعنی جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ بنتی ہے ، نہ پگھلتی ہے اور نہ نرم ہوتی ہے ،) سے ہو اس سے تیمم جائز ہے ، نیز اگر اس پلستر پر پینٹ ایسی شے کا ہو ، جو جنس زمین ہی سے ہو ، جیسے چونا تو اس پر بھی بلاحرج تیمم درست ہوگا ، البتہ اگر پینٹ زمین کی جنس کے علاوہ ، جیسے آئل پینٹ (OilPaint) یا پلاسٹک پینٹ (PlasticPaint) ، ہو تو اس پر تیمم جائز نہیں ہوگا ، البتہ اگر اس پر اتنا غبار موجود ہو کہ ہاتھ کا اثر اس پر ظاہر ہو جائے ، تو اس سے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے ۔

پاک مٹی سے تیمم کے متعلق قرآنِ کریم میں ہے : ﴿فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا﴾ ترجمۂ کنزالعرفان : پھر پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو ۔

اس آیت مبارکہ کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے : ”اختلف الفقهاء فيما يجوز به التيمم، فقال أبو حنيفة: يجزي التيمم بكل ما كان من الأرض: التراب والرمل“ ترجمہ : فقہاء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ کن چیزوں سے تیمم جائز ہوتا ہے ۔ چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تیمم ہر اس چیز سے جائز ہے جو زمین کی جنس میں سے ہو ، جیسے مٹی اور ریت وغیرہ ۔ (أحکام القرآن للجصاص ، جلد 02 ، صفحہ 487 ، دار الکتب العلمیۃ ، بیروت)

ایسا ہی بسوط سرخسی میں ہے : ”ثم حاصل المذهب أن ما كان من جنس الأرض فالتيمم به جائز، وما لا فلا“ ترجمہ : پھر مذہب کا حاصل کلام یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو زمین کی جنس سے ہو ، اس سے تیمم کرنا جائز ہے ، اور اگر زمین کی جنس سے نہ ہو تو اس سے تیمم کرنا جائز نہیں ۔ (المبسوط للسرخسی ، جلد 01 ، صفحہ 109 ، دار المعرفۃ ، بیروت)

جنسِ زمین کا اصول بیان کرتے ہوئے فتاوی ہندیہ میں ہے : ”كل ما يحترق فيصير رمادا كالحطب والحشيش ونحوهما أو ما ينطبع ويلين كالحديد والصفر والنحاس ۔۔۔ ونحوها فليس من جنس الأرض وما كان بخلاف ذلك فهو من جنسها. كذا في

البدائع فیجوز التیمم بالتراب والرمل۔۔۔الخ "ترجمہ : ہر وہ چیز جو جلنے سے راکھ ہو جائے مثلاً لکڑی اور گھاس وغیرہ یا پگھل جائے اور نرم ہو جائے مثلاً لوہا، تانبا اور پیتل وغیرہ تو وہ زمین کی جنس سے نہیں ہے اور جس چیز کی ایسی مذکورہ حالت نہ ہو وہ زمین کی جنس سے ہے، جیسا کہ بدائع میں ہے۔ پس مٹی اور ریت وغیرہ سے تیمم جائز ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 01، صفحہ 26، دار الفکر، بیروت)

ایسا ہی بہارِ شریعت میں ہے : "تیمم اسی چیز سے ہو سکتا ہے جو جنس زمین سے ہو اور جو چیز زمین کی جنس سے نہیں اس سے تیمم جائز نہیں۔۔۔(اس کا اصول یہ ہے کہ) جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔ **ریتا (ریت)، چونا**، سرمہ، ہرتال، گندھک، مردہ سنگ، گیرو، پتھر، زبرجد، فیروزہ، عقیق، زمرد وغیرہ جواہر سے تیمم جائز ہے اگرچہ ان پر غبار نہ ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 2، صفحہ 357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جس دیوار پر سیمنٹ کا پلستر ہو اس سے تیمم کے جواز کو بیان کرتے ہوئے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں : "(116) **یونہی جس در و دیوار یا چھت پر صندلہ یا سیمنٹ پھرا ہو۔**" (فتاوی رضویہ، جلد 3، صفحہ 644، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

تیمم جن چیزوں سے جائز ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں : "(۱۰۷) **سیمنٹ ایک پتھر ہے پھنکا ہوا۔**" (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 644، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وکیپیڈیا میں سیمنٹ سے متعلق ہے : سیمنٹ (Cement :) ایک خاص قسم کے پتھر کے کیمیائی تعامل سے بنا ہوا سفوف ہے، جو تعمیراتی مواد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ سیمنٹ باریک پسے ہوئے پاؤڈر کی طرح ہوتا ہیں جسے پانی میں ملا کر سخت ماس پر سیٹ کیا جاتا ہے۔ ہائیڈریشن کے نتیجے میں یہ سخت ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ سیمنٹ کو ریت یا پسے ہوئے پتھر کے ساتھ ملا کر تعمیراتی مواد تیار کیا جاتا ہے۔ (وکیپیڈیا، سیمنٹ)

جس دیوار پر چونے کا پینٹ کیا ہو اس سے تیمم ہو جائے گا کہ چونا، چونے کے پتھر سے بنتا ہے جو کہ جنس زمین سے ہے، اس کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے : (45) گچ، چونے کا پتھر جسے پھونک کر چونا بناتے ہیں، کماسیاتی اصل قدروی، هدایة، ملتقی، و کثیر۔ (فتاوی رضویہ، جلد3، صفحہ 636، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

پینٹ جنس زمین سے نہ ہو تو تیمم جائز نہیں، چنانچہ علامہ زین الدین بن ابراہیم ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 970ھ/1562ء) **لکھتے ہیں :** "وكذا بالخزب الخالص إلا إذا كان مخلوطا بما ليس من جنس الأرض أو كان عليه صبغ ليس من جنس الأرض" ترجمہ : اسی طرح خالص مٹی کے برتن سے بھی تیمم جائز ہے، مگر اس صورت میں نہیں جب وہ کسی ایسی چیز کے ساتھ ملا ہوا ہو جو زمین کی جنس سے نہ ہو، **یا اس پر ایسا رنگ (Paint) چڑھا ہو جو زمین کی جنس میں سے نہ ہو۔** (البحر الرائق، جلد 01، صفحہ 155، دار الکتاب الاسلامی)

امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری ضیائی دامت برکاتہم العالیہ "نماز کے احکام" میں یوں لکھتے ہیں: "چونا مٹی یا اینٹوں کی دیوار خواہ گھر کی ہو یا مسجد کی اس سے تیمم جائز ہے۔ مگر اس پر **آئل پینٹ، پلاسٹک پینٹ اور میٹ فنش یا وال پیپر** وغیرہ کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو جنس زمین کے علاوہ ہو، دیوار پر ماربل ہو تو کوئی حرج نہیں۔" (نماز کے احکام، صفحہ 131، مکتبۃ المدینہ)

کسی پاک شے پر غبار ہو تو اس سے تیمم ہو جاتا ہے، اس کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے: "وصورة التيمم بالغبار أن يضرب بيديه ثوبا أو لبدا أو وسادة أو ما أشبهها من الأعيان الطاهرة التي عليها غبار فإذا وقع الغبار على يديه تيمم" ترجمہ: غبار سے تیمم کی صورت یہ ہے کہ وہ اپنا ہاتھ کسی کپڑے یا بستر یا تکیہ یا اس کے مشابہ پاک اشیاء جن پر غبار ہو اس پر ہاتھ مارے تو غبار اس کے ہاتھوں پر لگ جائے تو وہ تیمم کر لے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 27، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "جو چیز آگ سے جل کر راکھ ہو جاتی ہو۔۔۔ ان پر اتنا غبار ہے کہ ہاتھ مارنے سے اس کا اثر ہاتھ میں ظاہر ہوتا ہے تو اس غبار سے تیمم جائز ہے، ورنہ نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 2، صفحہ 258، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: JTL-2784

تاریخ اجراء: 04 ذوقعدۃ الحرام 1447ھ/23 اپریل 2026ء